بہترین فلمی تحفہ

# हमराही

# ہمراہی

اداکاران

راجندر کمار ۔ جمنا ۔ محمود

للتا پوار ۔

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

# فلم ہمراہی کے گانے

نمبر ۱

میں البیلا جوان ہوں رنگیلا

اے دِل منزل ہے بہار کی

جھوم جھوم گاؤں نظروں پہ چھاؤں

صنم محفل بہار کی

کلیاں میری راہوں میں جھومے بجلی باہوں میں

گھڑیوں میں تو آج سے جانے کس کی یاد میں

حسینوں کی ٹولیاں بھول جن کی ڈولیاں

بھر جائے ہر قدم اپنے دِل کی جھولیاں

عشق میری بندگی پیار میری راگنی

مجھ میں کوئی بات ہیں ہے ساری دنیا مرمٹی

گانا نمبر ۲:۔ وہ دِن یاد کرو وہ دِن یاد کرو

وہ چھپ چھپ کے ملنا وہ ہنسنا ہنسانا

وہ پھولوں کی چھایا وہ موسم سہانا

پھرتے تھے آزاد ہم تو یوں ہیں

چاند اور سورج ہیں کے آنگن میں

اب تو یہ جانوں الجھن کی ہی

دھڑکے میرا دل اب چھپایا

جب کسی کلی بھی تب بجلی تھی کوئی نہ غم تھا میں بچلی
میری گلی سنے نہ اگر رہنا منیوں کے رستے دل میں اترنا
ہم تو وہی ہیں دل وہ کہاں ہے
دل تو ہمارے اب ہیں جواں
دل میں ہی تڑپے یہ ارمان سارے
پیا سے کہے پیاسے ہیں ندیا کنارے
گانا نمبر ۳: وہ چلے جھٹک کے دامن میری آرزو مٹا کے
میرا دل وہ لے گئے مجھے راہ میں بٹھا کے
کوئی اُن سے اتنا کہہ دے کہیں انہی کا ہو چکا ہوں
اُنہیں کیا ملے گا آخر مجھے اس طرح جلا کے
تمہیں مجھ سے گی یادوں ستے نامجھے گی آنسوؤں سے
میرے دل کی دھڑکن ہی آگ وہ لگا کے
یہ قدم بہک رہے ہیں مجھے دو کوئی سہارا
وہ نظر نظر سے مجھ کو گئے جانے کیا پلا کے
گانا نمبر ۴: دل تو بھی گا بیار میں مسکرا
سپنے میں جو آتے ہیں اکثر
محفل میں اُن کو بلا کے
وہ بھی نہ بولیں ہم بھی نہ بولیں
آنکھوں کی پہچان ہوئی
کوئی چلا تب ساتھ سفر میں
ہم کو ڈگر آسان ہوئی

روپ رنگ کی بھیڑ میں ہم نے خود کو بھلانا سیکھ لیا
مست نظر کے جام میں ہم نے
غم کو ڈبونا سیکھ لیا
درد بلا کا درد ہے لیکن ہوش نہیں تو کچھ بھی نہیں
آج جہاں کو ہم دنیا کو چھوڑ کے آئے دور کہیں

گانا نمبر ۵: من رے تو ہی بتا کیا گاؤں
کہہ دوں اپنے دل کے دکھڑے یا آنسو پی جاؤں
جس نے ہر بس داغ لیا ہے
اس پنجرے میں قید کیا ہے
کب تک میں اس نیم دل کو جی بہلاتا جاؤں
رات ہی جب جگ سوتا ہے
میں روتی ہوں دل روتا ہے
سکھ پر جھوٹی مسکانوں کے کب تک رنگ چڑھاؤں

گانا نمبر ۶: مجھ کو اپنے گلے لگا لو اے میرے ہمراہی
تم کو کیا بتلاؤں میں کہ تم سے
کتنا پیار ہے مجھ کو
جب کہ مجھ سے دور رہتے ہو جیا میرا گھبراتا ہے
نیند آنکھوں سے اڑ جاتی ہے چاند اگن برساتا ہے
دونوں پہلو جل جاتے ہیں
آگ میں آگ لگاتا ہے
جیسے تڑپے جل بن مچھلی پیا مجھ کو تڑپاتا ہے

اِس اُلجھن سے مجھ کو بچا لو میرے ہمراہی
جن راہوں پر سنگ نے چلو
بھول وہاں کہیں جاتے ہیں
دم لینے کو جہاں رُکو تم مدھو شالے بن جاتے ہیں
تم کو چھو کر یوں مجھکو رے خوشبو بیکھراتے ہیں
لیکن ہم تو دیکھ کے صورت
دل تھامے رہ جاتے ہیں
دِل سے دِل کے تار ملا لو
اے میرے ہمراہی
کھو جاتی ہیں تیری من کا پنچھی
دور کہیں کھو جاتا ہے
جب تم مجھکو مِل جاتی ہو
درد دوا بن جاتا ہے
ورنہ تم بِن سارا جیون
سُونا بن جاتا ہے
ہر منزل پر مجھکو سنبھالو
اے میرے ہمراہی
گانا ہے یہ میرے دِل کی زباں
میں رو دوں تو رو دیں آنسو
میں ہنس دوں تو ہنس دیں آنسو
آگ سے چپکی جو چنگاری ہر آنسو پہ چھینٹی تمہاری

چیر کے میرے دِل کو دیکھو
بستے ہو ہیں پریت تمہاری
یہ جیون جیسے سنگا طوفان ہے
جیون تجھ جیون ساتھی
ساتھ چلے ہو منہ نہ موڑو
درد و غم سے دور رہنے پر
مجھ کو تڑپتا یوں چھوڑو
یہ نغمہ میرے غم کا بیان ہے

گانا نمبر ۷:- کرکے جس کا انتظار میرا دِل گیا ہار
وہ سینوں کی شام دیکھو لائی میرا پیار
مجھ سے روٹھی تھی بیکار تم میری جانِ بہار
پوچھو اپنے ہی دِل سے
کیا تجھ کو تھا میرا پیار
تھا مجھکو یقین میری پریت رنگ لائے گی ضرور
دونوں بہتیاں لینا رے کس کو پکارے
تُو نے مجھکو سمجھا غیر کیا مجھ سے تھا بیر
ہاں میں نے دن رین مانگی ندیا کی خیر
ہر دم گائے تیرے گیت میری ہر دھڑکن
جس پر میں سو سو بار
کر دوں خود کو قربان
ختم شد

(آزاد پریس دہلی)